# سُورَةُ الْمُمْتَحِنَة (امتحان لینے والی)

## تعارف

قرآن مجید کی 60 ویں سورۃ جو 28 ویں پارے میں ہے۔ اس سورۃ کے 2 رکوع ہیں جن میں 13 آیات ہیں۔ یہ مدنی سورۃ ہے۔ اس سورۃ کا زمانۂ نزول صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے درمیان کا ہے۔

## شانِ نزول

**اہم مضامین:**

اس سورۃ میں دو ایسے معاملات پر کلام فرمایا گیا ہے جن کا زمانہ تاریخی طور پر معلوم ہے۔ پہلا معاملہ حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ کا ہے جنہوں نے فتح مکہ سے کچھ مدت پہلے ایک خفیہ خط کے ذریعہ سے قریش کے سرداروں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اس ارادے کی اطلاع بھیجی تھی کہ آپ ان پر حملہ کرنے والے ہیں۔

دوسرا معاملہ ان مسلمان عورتوں کا ہے جو صلح حدیبیہ کے بعد مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ آنے لگی تھیں اور ان کے بارے میں یہ سوال پیدا ہو گیا تھا کہ شرائطِ صلح کی رو سے مسلمان مردوں کی طرح کیا ان عورتوں کو بھی کفار کے حوالے کر دیا جائے؟ ان دو معاملات کے ذکر سے یہ بات قطعی طور پر متعین ہو جاتی ہے کہ یہ سورت صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے درمیانی دور میں نازل ہوئی ہے۔

ان کے علاوہ ایک تیسرا معاملہ بھی ہے جس کا ذکر سورۃ کے آخر میں آیا ہے، اور وہ یہ کہ جب عورتیں ایمان لا کر بیعت کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں تو آپ ان سے کن باتوں کا عہد لیں۔





**موضوع اور مباحث:**

اس سورت کے تین حصے ہیں:

**حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ:**

پہلا حصہ آغازِ سورت سے آیت 9 تک چلتا ہے اور سورت کے خاتمہ پر آیت 13 بھی اسی سے تعلق رکھتی ہے۔ اس میں حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ کے اس فعل پر سخت گرفت کی گئی ہے کہ انہوں نے محض اپنے اہل و عیال کو بچانے کی خاطر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ایک نہایت اہم جنگی راز سے دشمنوں کو خبر دار کرنے کی کوشش کی تھی جسے اگر بروقت ناکام نہ کر دیا گیا ہوتا تو فتح مکہ کے موقع پر بڑا کشت و خون ہوتا، مسلمانوں کی بھی بہت سی قیمتی جانیں ضائع ہوتیں، قریش کے بھی بہت سے وہ لوگ مارے جاتے جو بعد میں اسلام کی عظیم خدمت انجام دینے والے تھے، وہ تمام فوائد بھی ضائع ہو جاتے جو مکہ کو پر امن طریقے سے فتح کرنے کی صورت میں حاصل ہو سکتے تھے، اور اتنے عظیم نقصانات صرف اس وجہ سے ہوتے کہ مسلمانوں میں سے ایک شخص اپنے بال بچوں کو جنگ کے خطرات سے محفوظ رکھنا چاہتا تھا۔

**حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ کی غلطی پر اللہ تعالٰی کی طرف سے تنبیہ:**

اس شدید غلطی پر تنبیہ فرماتے ہوئے اللہ تعالٰی نے تمام اہل ایمان کو یہ تعلیم دی ہے کہ کسی مومن کو کسی حال میں اور کسی غرض کے لیے بھی اسلام کے دشمن کافروں کے ساتھ محبت اور دوستی کا تعلق نہ رکھنا چاہیے اور کوئی ایسا کام نہ کرنا چاہیے جو کفر و اسلام کی کشمکش میں کفار کے لیے مفید ہو۔ البتہ جو کافر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف عملاً دشمنی اور ایذا رسانی کا برتاؤ نہ کر رہے ہوں ان کے ساتھ احسان کا رویہ اختیار کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔





**ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کے مسائل:**

دوسرا حصہ آیت 10 – 11 پر مشتمل ہے۔ اس میں ایک اہم معاشرتی مسئلے کا فیصلہ کیا گیا ہے جو اس وقت بڑی پیچیدگی پیدا کر رہا تھا۔ مکہ میں بہت سی مسلمان عورتیں ایسی تھیں جن کے شوہر کافر تھے اور وہ کسی نہ کسی طرح ہجرت کر کے مدینہ پہنچ جاتی تھیں۔ اسی طرح مدینہ میں بہت سے مسلمان مرد ایسے تھے جن کی بیویاں کافر تھیں اور وہ مکہ ہی میں رہ گئی تھیں۔ ان کے بارے میں یہ سوال پیدا ہوتا تھا کہ ان کے درمیان رشتہ ازدواج باقی ہے یا نہیں۔ اللہ تعالٰی نے اس کا ہمیشہ کے لیے یہ فیصلہ فرما دیا کہ مسلمان عورت کے لیے کافر شوہر حلال نہیں ہے اور مسلمان مرد کے لیے بھی جائز نہیں کہ وہ مشرک بیوی کو اپنے نکاح میں رکھے۔ یہ فیصلہ بڑے اہم قانونی نتائج رکھتا ہے۔

**عورتوں کی بیعت:**

تیسرا حصہ آیت 12 پر مشتمل ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ہدایت فرمائی گئی ہے کہ جو عورتیں اسلام قبول کریں ان سے آپ ان بڑی بڑی برائیوں سے بچنے کا عہد لیں جو جاہلیتِ عرب کے معاشرے میں عورتوں کے اندر پھیلی ہوئی تھیں اور اس بات کا اقرار کرائیں کہ آئندہ وہ بھلائی کے ان تمام طریقوں کی پیروی کریں گی جن کا حکم اللہ کے رسول کی طرف سے ان کو دیا جائے۔

# اَلدَّرسُ السَّابِعُ (الف)
## سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ (آیات ۱تا۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۤ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۤ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يٰٓاَيُّهَا | الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | لَا تَتَّخِذُوْا | عَدُوِّيْ | وَعَدُوَّكُمْ |
| اے | ایمان والو | تم نہ بناؤ | میرا دشمن | اور اپنے دشمن |
| اَوْلِيَآءَ | تُلْقُوْنَ | اِلَيْهِمْ | بِالْمَوَدَّةِ | وَقَدْ كَفَرُوْا |
| دوست | تم پیغام بھیجتے ہو | ان کی طرف | دوستی کا | اور وہ منکر ہو چکے ہیں |
| بِمَا جَآءَكُمْ | مِّنَ الْحَقِّ | يُخْرِجُوْنَ | الرَّسُوْلَ | وَاِيَّاكُمْ |
| اسکے جو تمہارے پاس آیا | حق سے | جلاوطن کرتے ہیں | رسول | اور تمہیں بھی |





| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنْ | تُؤْمِنُوْا | بِاللّٰهِ | رَبِّكُمْ | اِنْ |
| کہ | تم ایمان لاتے ہو | اللہ پر | تمہارا رب | اگر |
| كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ | جِهَادًا | فِيْ سَبِيْلِيْ | وَابْتِغَآءَ | مَرْضَاتِيْ |
| تم نکلتے ہو | جہاد کے لئے | میرے راستے میں | اور چاہنے کے لئے | میری رضا |
| تُسِرُّوْنَ | اِلَيْهِمْ | بِالْمَوَدَّةِ | وَاَنَا اَعْلَمُ | بِمَآ |
| تم پوشیدہ | تم ان کی طرف | دوستی کا پیغام | اور میں خوب جانتا ہوں | وہ جو |
| اَخْفَيْتُمْ | وَمَآ | اَعْلَنْتُمْ | وَمَنْ | يَّفْعَلْهُ |
| تم مخفی کرتے ہو | اور جو | ظاہر کرتے ہو | اور جو | یہ کرے گا |
| مِنْكُمْ | فَقَدْ | ضَلَّ | سَوَآءَ | السَّبِيْلِ |
| تم میں سے | تو تحقیق | وہ بھٹک گیا | سیدھا | راستہ |

مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں۔ اور اس باعث سے کہ تم اپنے پرور: گار خدا تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلاوطن کرتے ہیں۔ تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علیٰ الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔





اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْۗءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ②

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنْ | يَّثْقَفُوْكُمْ | يَكُوْنُوْا | لَكُمْ | اَعْدَآءً |
| اگر | وہ تمہیں پائیں | وہ ہو جائیں | تمہارے | دشمن |
| وَّيَبْسُطُوْٓا | اِلَيْكُمْ | اَيْدِيَهُمْ | وَاَلْسِنَتَهُمْ | بِالسُّوْۗءِ |
| اور وہ کھولیں | تم پر | اپنے ہاتھ | اور اپنی زبانیں | برائی کے ساتھ |
| وَوَدُّوْا | | لَوْ تَكْفُرُوْنَ | | |
| اور وہ چاہتے ہیں | | تم کسی طرح کافر ہو جاؤ | | |

اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَنْ تَنْفَعَكُمْ | اَرْحَامُكُمْ | وَلَآ | اَوْلَادُكُمْ | يَوْمَ الْقِيٰمَةِ |
| تمہیں ہر گز نفع نہ دیں گے | تمہارے رشتے | اور نہ | تمہاری اولاد | قیامت کے دن |
| يَفْصِلُ | بَيْنَكُمْ | وَاللّٰهُ | بِمَا تَعْمَلُوْنَ | بَصِيْرٌ |
| وہ فیصلہ کرے گا | تمہارے درمیان | اور اللہ | جو تم کرتے ہو | دیکھتا ہے |





قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھتا ہے۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰۗؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ④

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَدْ كَانَتْ | لَكُمْ | اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ | فِيْٓ | اِبْرٰهِيْمَ |
| بیشک ہے | تمہارے لیے | نیک چال (بہترین نمونہ) | میں | ابراہیم |
| وَالَّذِيْنَ | مَعَهٗ | اِذْ قَالُوْا | لِقَوْمِهِمْ | اِنَّا بُرَءٰۗؤُا |
| اور جو | اس کے ساتھ | جب انہوں نے کہا | اپنی قوم کو | بیشک بے تعلق |
| مِنْكُمْ | وَمِمَّا | تَعْبُدُوْنَ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | كَفَرْنَا |
| تم سے | ان سے جن کی | تم پوجتے ہو | خدا کے سوا | ہم منکر ہیں |
| بِكُمْ | وَبَدَا | بَيْنَنَا | وَبَيْنَكُمُ | الْعَدَاوَةُ |
| تمہارے | اور ظاہر ہو گئی | ہمارے درمیان | اور تمہارے درمیان | عداوت |





| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَالْبَغْضَآءُ | اَبَدًا | حَتّٰى | تُؤْمِنُوْا | بِاللّٰهِ |
| اور دشمنی | ہمیشہ کے لیے | یہاں تک کہ | تم ایمان لے آؤ | اللہ پر |
| وَحْدَهٗٓ | اِلَّا قَوْلَ | اِبْرٰهِيْمَ | لِاَبِيْهِ | لَاَسْتَغْفِرَنَّ |
| واحد | مگر کہنا | ابراہیمؑ | اپنے باپ سے | میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا |
| لَكَ | وَمَآ | اَمْلِكُ | لَكَ | مِنَ اللّٰهِ |
| تمہارے لئے | اور نہیں | میں اختیار رکھتا | تمہارے لئے | اللہ سے |
| مِنْ شَيْءٍ | رَبَّنَا | عَلَيْكَ | تَوَكَّلْنَا | وَاِلَيْكَ |
| کچھ بھی | اے ہمارے پروردگار | تجھ ہی پر | ہمارا بھروسہ ہے | اور تیری ہی طرف |
| اَنَبْنَا | | وَاِلَيْكَ | | الْمَصِيْرُ |
| ہم رجوع کرتے ہیں | | اور تیری ہی طرف | | لوٹ کر آنا ہے |

تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہوسکتے) اور جب تک تم خدائے واحد اور ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور خدا کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے۔





رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑤

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَبَّنَا | لَا تَجْعَلْنَا | فِتْنَةً | لِّلَّذِيْنَ | كَفَرُوْا |
| اے ہمارے رب | ہمیں نہ بنا | آزمائش | ان کے لئے جنہوں نے | کافر۔ کفر کیا |
| وَاغْفِرْ | لَنَا | رَبَّنَا | اِنَّكَ | اَنْتَ |
| معاف فرما | ہمیں | اے ہمارے رب | بے شک تو | تو ہی |
| الْعَزِيْزُ | الْحَكِيْمُ | | | |
| غالب | حکمت والا ہے | | | |

اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما۔ بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ⑥

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَقَدْ كَانَ | لَكُمْ | فِيْهِمْ | اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ | لِّمَنْ |
| تحقیق ہے | تمہارے لئے | ان میں | نیک چال | اس کے لئے جو |
| كَانَ يَرْجُوا | اللّٰهَ | وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ | وَمَنْ | يَّتَوَلَّ |
| امید رکھتا ہو | اللہ | اور روز آخرت | اور جو | روگردانی کرے گا |
| فَاِنَّ اللّٰهَ | هُوَ الْغَنِيُّ | | الْحَمِيْدُ | |
| تو بیشک اللہ | بے پرواہ | | سزاوار حمد (وثنا) ہے | |





تم (مسلمانوں) کو یعنی جو کوئی خدا (کے سامنے جانے) اور روز آخرت (کے آنے) کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ اور روگردانی کرے تو خدا بھی بے پرواہ اور سزاوار حمد (وثنا) ہے۔

## اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

| | |
|---|---|
| تُلْقُوْنَ | تم ڈالتے ہو۔ |
| تُسِرُّوْنَ | تم چھپاتے ہو۔ |
| اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ | اگر وہ تم پر قابو پا جائیں۔ |
| بُرَءٰۗؤُا | بے زار۔ |

## اَلتَّمَارِيْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر1: سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں اہل ایمان کا اسلام دشمن کافروں کے ساتھ کیا رویہ ہونا چاہیے؟

جواب: اہل ایمان کا اسلام دشمن کافروں کے ساتھ رویہ:

کفار اللہ اور رسول ﷺ کے دشمن ہیں اور تمہارے بھی۔ انہوں نے ایمان لانے کی پاداش میں اللہ کے رسول ﷺ کو مکہ سے ہجرت پر مجبور کر دیا۔

لہٰذا ان سے دوستانہ برتاؤ کرنا یا دوستانہ پیغام بھیجنا ایمان والوں کو زیب نہیں دیتا۔





سوال نمبر2: سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو دشمنان حق اسلام کی کن باتوں کے سبب انہیں دوست اور رازدان بنانے سے منع کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں اللہ تعالیٰ نے درج ذیل باتوں کی وجہ سے مسلمانوں کو کفار کے ساتھ دوستی رکھنے سے منع فرمایا ہے:۔

(۱) کفار نے تمہارے ساتھ جنگ کی ہو۔

(۲) تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہو۔

(۳) تمہیں تمہارے گھروں سے نکالنے میں اوروں کی مدد کی ہو اور آخر میں فرمایا جو اُن سے دوستی کرے گا وہ ظالم ہے۔

سوال نمبر3: جب اہل کفر مسلمانوں پر غلبہ پا لیتے ہیں تو ان کا اہل ایمان کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے؟ سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں جواب دیں؟

جواب: اہل کفر کا مسلمانوں کے ساتھ سلوک:

جب اہل کفر اہل ایمان پر غلبہ پا لیتے ہیں تو وہ مسلمانوں پر ہاتھ اور زبانیں بھی چلاتے ہیں گالی گلوچ بھی کرتے ہیں اور مار دھاڑ بھی کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح یہ کافر ہو جائیں۔

سوال نمبر4: سورۃ الممتحنہ میں حضرت ابراہیمؑ کے کس اسوہ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: حضرت ابراہیمؑ کا اسوۂ حسنہ:

حضرت ابراہیمؑ اور ان کے رفقاء نے اپنی بے دین اور بت پرست قوم سے علیحدگی اختیار کر لی اور ان کے بتوں سے بھی بیزاری کا اعلان کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ کافروں کے ساتھ کھلی





دشمنی ہے جب تک وہ ایک خدا پر ایمان نہ لائیں۔ مسلمانوں کو تعلیم دی گئی کہ اسوہ ابراہیمی کی پیروی کرتے ہوئے دشمنان اسلام سے قطع تعلقی کر لو۔

# اَلدَّرسُ السَّابِعُ (ب)
## سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ (آیات ۷تا۱۳)

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑦

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَسَى اللّٰهُ | اَنْ | يَّجْعَلَ | بَيْنَكُمْ | وَبَيْنَ |
| عجب نہیں کہ اللہ | کہ | وہ کر دے | تمہارے درمیان | اور درمیان |
| الَّذِيْنَ | عَادَيْتُمْ | مِّنْهُمْ | مَّوَدَّةً | وَاللّٰهُ |
| ان لوگوں کے | تم دشمنی رکھتے ہو | ان سے | دوستی | اور اللہ |
| قَدِيْرٌ | وَاللّٰهُ | غَفُوْرٌ | رَّحِيْمٌ | |
| قادر ہے | اور اللہ | خدا بخشنے والا | مہربان ہے | |

عجب نہیں کہ خدا تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور خدا قادر ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑧

دشمنی ہے جب تک وہ ایک خدا پر ایمان نہ لائیں۔ مسلمانوں کو تعلیم دی گئی کہ اسوہ ابراہیمی کی پیروی کرتے ہوئے دشمنان اسلام سے قطع تعلقی کر لو۔

# اَلدَّرسُ السَّابِعُ (ب)

## سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ (آیات ۷ تا ۱۳)

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑦

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَسَى اللّٰهُ | اَنْ | يَّجْعَلَ | بَيْنَكُمْ | وَبَيْنَ |
| عجب نہیں کہ اللہ | کہ | وہ کر دے | تمہارے درمیان | اور درمیان |
| الَّذِيْنَ | عَادَيْتُمْ | مِّنْهُمْ | مَّوَدَّةً | وَاللّٰهُ |
| ان لوگوں کے | تم دشمنی رکھتے ہو | ان سے | دوستی | اور اللہ |
| قَدِيْرٌ | وَاللّٰهُ | غَفُوْرٌ | رَّحِيْمٌ | |
| قادر ہے | اور اللہ | خدا بخشنے والا | مہربان ہے | |

عجب نہیں کہ خدا تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور خدا قادر ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑧





| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يَنْهٰىكُمُ | اللّٰهُ | عَنِ | الَّذِيْنَ | لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ |
| تحقیق منع نہیں کرتا | اللہ | سے | جو لوگ | تم سے نہیں لڑتے |
| فِي الدِّيْنِ | وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ | مِّنْ | دِيَارِكُمْ | اَنْ تَبَرُّوْهُمْ |
| دین میں | اور انہوں نے تم کو نکالا | سے | تمہارے گھر | کہ تم دوستی کرو ان سے |
| وَتُقْسِطُوْٓا | اِلَيْهِمْ | اِنَّ اللّٰهَ | يُحِبُّ | الْمُقْسِطِيْنَ |
| اور تم انصاف کرو | ان سے | بیشک اللہ | دوست رکھتا ہے | انصاف کرنے والے |

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے خدا تم کو منع نہیں کرتا۔ خدا تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓي اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑨

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّمَا | يَنْهٰىكُمُ | اللّٰهُ | عَنِ | الَّذِيْنَ |
| اس کے سوا نہیں | تمہیں منع کرتا ہے | اللہ | سے | جو لوگ |
| قٰتَلُوْكُمْ | فِي الدِّيْنِ | وَاَخْرَجُوْكُمْ | مِّنْ | دِيَارِكُمْ |
| تم سے لڑے | دین میں | تمہارے نکالنے میں | سے | تمہارے گھر |





| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَظٰهَرُوْا | عَلٰٓي اِخْرَاجِكُمْ | اَنْ تَوَلَّوْهُمْ | وَمَنْ | يَّتَوَلَّهُمْ |
| انہوں نے مدد کی | تمہارے نکالنے میں | کہ تم دوستی کرو | اور | ان سے دوستی رکھے گا |
| فَاُولٰۗىِٕكَ | هُمُ | الظّٰلِمُوْنَ | | |
| تو وہی لوگ | وہ | ظالم (جمع) | | |

خدا ان ہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔ تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَاۗءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔــلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔــلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۭ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑩

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يٰٓاَيُّهَا | الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا | اِذَا جَاۗءَكُمُ | الْمُؤْمِنٰتُ | مُهٰجِرٰتٍ |
| اے | ایمان والو | جب تمہارے پاس آئیں | مومن عورتیں | مہاجر عورتیں |
| فَامْتَحِنُوْهُنَّ | اَللّٰهُ | اَعْلَمُ | بِاِيْمَانِهِنَّ | فَاِنْ |
| تو ان کی آزمائش کر لو | اللہ | خوب جانتا ہے | ان کے ایمان کو | سو اگر |





| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلِمْتُمُوْهُنَّ | مُؤْمِنٰتٍ | فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ | اِلَى | الْكُفَّارِ |
| تم کو معلوم ہو | مومن عورتیں | تو ان کو واپس نہ بھیجو | طرف | کفار |
| لَا هُنَّ | حِلٌّ | لَّهُمْ | وَلَا هُمْ | يَحِلُّوْنَ |
| وہ عورتیں نہیں | حلال | ان کے لئے | اور نہ وہ مرد | وہ حلال ہیں |
| لَهُنَّ | وَاٰتُوْهُمْ | مَّآ اَنْفَقُوْا | وَلَا جُنَاحَ | عَلَيْكُمْ |
| ان عورتوں کے لئے | اور تم ان کو دے دو | جو کچھ انہوں نے (ان پر) خرچ کیا | اور کچھ گناہ نہیں | تم پر |
| اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ | اِذَآ | اٰتَيْتُمُوْهُنَّ | اُجُوْرَهُنَّ | وَلَا تُمْسِكُوْا |
| کہ تم ان عورتوں سے نکاح کر لو | جب | تم انہیں دے دو | ان کے مہر | اور تم نہ قبضہ رکھو |
| بِعِصَمِ | الْكَوَافِرِ | وَسْـَٔــلُوْا | مَآ اَنْفَقْتُمْ | وَلْيَسْـَٔــلُوْا |
| ناموس | کافر عورتیں | تم ان سے طلب کر لو | جو تم نے خرچ کیا | چاہیے کہ وہ طلب کر لیں |





| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَآ اَنْفَقُوْا | ذٰلِكُمْ | حُكْمُ اللّٰهِ | يَحْكُمُ | بَيْنَكُمْ |
| جو انہوں نے خرچ کیا | یہ | خدا کا حکم | فیصلہ کئے دیتا ہے | تمہارے درمیان |
| وَاللّٰهُ | عَلِيْمٌ | حَكِيْمٌ | | |
| اور اللہ | جاننے والا | حکمت والا | | |

مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کی آزمائش کر لو۔ (اور) خدا تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سو اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو جائز۔ اور جو کچھ انہوں نے (ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں۔ یہ خدا کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑪

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاِنْ | فَاتَكُمْ | شَيْءٌ | مِّنْ | اَزْوَاجِكُمْ |
| اور اگر | تمہارے ہاتھ سے نکل جائے | کوئی | سے | تمہاری بیویاں |
| اِلَى الْكُفَّارِ | فَعَاقَبْتُمْ | فَاٰتُوا | الَّذِيْنَ | ذَهَبَتْ |
| کفار کی طرف | تو ان کو سزا دو | پس دو | انکو جن کی | چلی گئی |





| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَزْوَاجُهُمْ | مِّثْلَ | مَآ اَنْفَقُوْا | وَاتَّقُوا اللّٰهَ | الَّذِيْٓ |
| ان کی عورتیں | اس قدر | جو انہوں نے خرچ کیا | اور خدا سے ڈرو | وہ جس |
| اَنْتُمْ | بِهٖ | مُؤْمِنُوْنَ | | |
| تم | اس پر | ایمان لائے ہو | | |

اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو) پھر تم ان سے جنگ کرو (اور ان سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو (اس مال میں سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور خدا سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَاۗءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓي اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَـيْـــًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ | اِذَا | جَاۗءَكَ | الْمُؤْمِنٰتُ | يُبَايِعْنَكَ |
| اے پیغمبر ﷺ | جب | تمہارے پاس آئیں | مومن عورتیں | آپ سے بیعت کرنے کو |
| عَلٰٓي اَنْ | لَّا يُشْرِكْنَ | بِاللّٰهِ | شَـيْـــًٔا | وَّلَا يَسْرِقْنَ |
| اس پر کہ | وہ شریک نہ کریں گی | خدا کے ساتھ | کسی چیز کو | اور نہ چوری کریں گی |





| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَلَا يَزْنِيْنَ | وَلَا يَقْتُلْنَ | اَوْلَادَهُنَّ | وَلَا يَاْتِيْنَ | بِبُهْتَانٍ |
| اور نہ بدکاری کریں گی | اور نہ قتل کریں گی | اپنی اولاد | اور نہ لائیں گی | بہتان سے |
| يَّفْتَرِيْنَهٗ | بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ | وَاَرْجُلِهِنَّ | وَلَا يَعْصِيْنَكَ | فِيْ مَعْرُوْفٍ |
| جو انہوں نے باندھا ہو | اپنے ہاتھوں کے درمیان | اور اپنے پاؤں | اور نہ آپ کی نافرمانی کریں گی | نیک کاموں میں |
| فَبَايِعْهُنَّ | وَاسْتَغْفِرْ | لَهُنَّ | اللّٰهَ | اِنَّ اللّٰهَ |
| تو آپ ان سے بیعت لے لیں | اور بخشش مانگو | ان کے لئے | اللہ | بے شک اللہ |
| غَفُوْرٌ | رَّحِيْمٌ | | | |
| بخشنے والا | رحم کرنے والا | | | |

اے پیغمبر! جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ خدا کے ساتھ نہ شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی اور نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لئے خدا سے بخشش مانگو۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ⑬





| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يٰٓاَيُّهَا | الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | لَا تَتَوَلَّوْا | قَوْمًا | غَضِبَ اللّٰهُ |
| اے | ایمان والو | تم دوستی نہ کرو | وہ لوگ | اللہ نے غضب کیا |
| عَلَيْهِمْ | قَدْ يَىِٕسُوْا | مِنَ | الْاٰخِرَةِ | كَمَا |
| ان پر | وہ ناامید ہو چکے | سے | آخرت | جیسے |
| يَىِٕسَ | الْكُفَّارُ | مِنْ | اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ | |
| مایوس ہیں | کافر (جمع) | سے | قبروں والوں (مردوں) | |

مومنو! ان لوگوں سے جن پر خدا غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو مردوں (کے جی اُٹھنے) کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی امید نہیں۔

## اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

| | |
|---|---|
| عَادَيْتُمْ | تم نے دشمنی مول لی۔ |
| اَنْ تَبَرُّوْ | کہ تم نیکی (بھلائی) کرو۔ |
| ظٰهَرُوْا | انہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی۔ |
| فَامْتَحِنُوْهُنَّ | تم ان کی آزمائش کر لو۔ |
| حِلٌّ | حلال۔ |
| عِصَمِ | عزت و ناموس۔ |
| الْكَوَافِرِ | کافر عورتیں۔ |
| فَعَاقَبْتُمْ | پھر تمہاری نوبت آئے۔ |





| | |
|---|---|
| يُبَايِعْنَ | وہ بیعت کرتی ہیں۔ |
| قَدْ يَىِٕسُوْا | وہ مایوس ہو گئے۔ |

## اَلتَّمَارِيْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر 1: سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں بتائیے اللہ تعالیٰ نے کس طرح کے کفار کے ساتھ عدل و احسان کی اجازت دی ہے؟

جواب: مکہ میں کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو خود تو مسلمان نہ ہوئے لیکن مسلمان ہونے والوں سے بھی ضد اور پرخاش نہ رکھی۔ نہ دین کے معاملے میں ان سے لڑے اور نہ ستانے اور جلاوطن کرنے میں ظالموں کے مددگار بنے۔ اس قسم کے کافروں کے ساتھ بھلائی اور خوش خلقی سے پیش آنے کو اسلام نہیں روکتا۔ یہی انصاف کا تقاضا ہے۔

سوال نمبر 2: اللہ تعالیٰ نے ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کے بارے میں اہل ایمان کو کیا تلقین فرمائی ہے؟

جواب: ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو یہ تلقین فرمائی ہے کہ:۔

وہ واقعی ایمان لائی ہیں یا نہیں اور اگر ان کے مومن ہو جانے کا علم ہو جائے تو انہیں کافروں کے پاس واپس نہ بھیجا جائے، ان کو حق مہر ادا کر کے اُن سے نکاح کیا جا سکتا ہے اور کفار نے جو مہر اُن عورتوں کو دیا تھا وہ کفار کو واپس کر دیں۔





سوال نمبر 3: سورۃ الممتحنہ میں نبی اکرم ﷺ کو مومن عورتوں سے کن باتوں پر بیعت لینے کے لئے کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الممتحنہ میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم کو ارشاد فرمایا کہ اگر مومن عورتیں آپ کے پاس بیعت کیلئے آئیں تو درج ذیل باتوں پر اُن سے بیعت لے لینا۔

(۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی۔
(۲) چوری نہیں کریں گی۔
(۳) اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی۔
(۴) اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان نہیں باندھ لائیں گی۔
(۵) نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی نہیں کریں گی۔

# سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَة (امتحان لینے والی)

## اضافی معروضی سوالات

سوال نمبرا: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

1۔ تم کافروں کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ اس حق کے جو تمہارے پاس آیا ہے۔
(الف) منکر ہیں ✓ (ب) ماننے والے ہیں
(ج) نفرت کرنے والے ہیں (د) محبت کرنے والے ہیں

2۔ ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو نہ بناؤ:
(الف) دوست ✓ (ب) بھائی
(ج) مددگار (د) ہمسایہ

3۔ تم کافروں کی طرف دوستی کے پیغام بھیجتے ہو:
(الف) غصے سے (ب) خوشی خوشی
(ج) علی الاعلان (د) پوشیدہ پوشیدہ ✓

4۔ مومنو! کافر چاہتے ہیں کہ تم بھی ہو جاؤ:
(الف) مشرک (ب) منافق
(ج) کافر ✓ (د) گناہگار





5۔ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناطے کام آئیں گے اور نہ:
(الف) ماں باپ (ب) اساتذہ
(ج) بیوی (د) اولاد ✓

6۔ اے ہمارے پروردگار! کافروں کے ہاتھوں ہمیں نہ دلانا:
(الف) شکست (ب) عذاب ✓
(ج) غصہ (د) حساب

7۔ مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے نہ کرو:
(الف) دوستی ✓ (ب) بھائی چارہ
(ج) محبت (د) نفرت

8۔ تمہیں نیک چال چلنی ہے ابراہیمؑ کی اور ان کے:
(الف) رفقاء کی ✓ (ب) دوستوں کی
(ج) والدین کی (د) رشتہ داروں کی

9۔ ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور تمہارے خداؤں سے ہیں۔
(الف) علیٰحدہ (ب) بے پرواہ ✓
(ج) بدظن (د) بے تعلق

10۔ ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہا میں خدا سے آپ کے لیے مانگوں گا۔
(الف) دعائے خیر (ب) مال
(ج) معافی (د) مغفرت ✓





11۔ مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو
(الف) ان کو واپس بھیج دو (ب) ان کی تلاشی لے لو
(ج) ان کی آزمائش کر لو ✓ (د) انہیں پناہ دو

12۔ اَلْكَوَافِرِ سے مراد ہے۔
(الف) کافر عورتیں ✓ (ب) منافق عورتیں
(ج) کافر مرد (د) منافق مرد

13۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور جن سے تم دشمنی رکھتے ہو:
(الف) نفرت پیدا کر دے (ب) محبت پیدا کر دے ✓
(ج) دوستی پیدا کر دے (د) ہمدردی پیدا کر دے

14۔ تُلْقُوْنَ کا معنی ہے:
(الف) بے زار (ب) اگر وہ تم پر قابو پالیں
(ج) تم چھپاتے ہو (د) تم ڈالتے ہو ✓

15۔ تُسِرُّوْنَ کا معنی ہے:
(الف) بے زار (ب) اگر وہ تم پر قابو پالیں
(ج) تم چھپاتے ہو ✓ (د) تم ڈالتے ہو

16۔ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ کا معنی ہے:
(الف) بے زار (ب) اگر وہ تم پر قابو پالیں ✓
(ج) تم چھپاتے ہو (د) تم ڈالتے ہو

17۔ بُرَءٰٓؤُا کا معنی ہے:
(الف) بے زار ✓ (ب) اگر وہ تم پر قابو پالیں





(ج) تم چھپاتے ہو (د) تم ڈالتے ہو

18۔ عَادَيْتُمْ کا معنی ہے:
(الف) عزت و ناموس (ب) تم اُن کی آزمائش کر لو
(ج) اُنہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی ✓
(د) تم نے دشمنی مول لی

19۔ ظٰهَرُوْا کا معنی ہے:
(الف) عزت و ناموس (ب) تم اُن کی آزمائش کر لو
(ج) اُنہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی ✓
(د) تم نے دشمنی مول لی

20۔ فَامْتَحِنُوْهُنَّ کا معنی ہے:
(الف) عزت و ناموس (ب) تم اُن کی آزمائش کر لو ✓
(ج) اُنہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی
(د) تم نے دشمنی مول لی

21۔ عِصَمِ کا معنی ہے:
(الف) عزت و ناموس ✓ (ب) تم اُن کی آزمائش کر لو
(ج) اُنہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی
(د) تم نے دشمنی مول لی

22۔ يَرْجُوا کا معنی ہے:
(الف) حلال (ب) پھر تمہاری نوبت آئے
(ج) وہ مایوس ہو گئے (د) وہ اُمید رکھتا ہے ✓





23۔ قَدْ يَئِسُوا کا معنی ہے:
(الف) حلال (ب) پھر تمہاری نوبت آئے
(ج) وہ مایوس ہو گئے ✓ (د) وہ اُمید رکھتا ہے

24۔ فَعَاقَبْتُمْ کا معنی ہے:
(الف) حلال (ب) پھر تمہاری نوبت آئے ✓
(ج) وہ مایوس ہو گئے (د) وہ اُمید رکھتا ہے

25۔ حِلٌّ کا معنی ہے:
(الف) حلال ✓ (ب) پھر تمہاری نوبت آئے
(ج) وہ مایوس ہو گئے (د) وہ اُمید رکھتا ہے

26۔ "سورۃ الممتحنہ" کی آیات ہیں۔
(الف) 13 ✓ (ب) 11
(ج) 15 (د) 9

27۔ مسلمانوں میں اگر کوئی کفار سے پوشیدہ دوستی کرے گا تو وہ۔
(الف) نقصان اٹھائے گا (ب) فائدہ اٹھائے گا
(ج) مسلمانوں سے دشمنی کرے گا
(د) سیدھے راستے سے بھٹک جائے گا ✓

سوال نمبر۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواباتِ لکھیں۔

سوال نمبر1: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةُ مکی ہے یا مدنی؟

جواب: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةُ مدنی سورۃ ہے۔





سوال نمبر2: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةُ کس زمانے میں نازل ہوئی؟

جواب: اس سورۃ کا زمانہ نزول صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے درمیان کا ہے۔ جب قریش مکہ نے معاہدۂ حدیبیہ کو توڑ دیا تھا اور حضور ﷺ خفیہ طور پر فتح مکہ کی تیاریاں فرما رہے تھے۔

سوال نمبر3: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةُ میں کتنے رکوع اور کتنی آیات ہیں:

جواب: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةُ میں 2 رکوع اور 13 آیات ہیں۔

سوال نمبر4: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةُ کے لفظی معنی کیا ہیں؟

جواب: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةُ کے لفظی معنی امتحان لینے والی سورت ہے۔

سوال نمبر5: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةُ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةُ کو یہ نام اس لیے دیا گیا کیونکہ اس سورۃ میں ہجرت کر کے آنے والی عورتوں کے ایمان کا امتحان لینے کی تلقین کی گئی ہے۔

سوال نمبر6: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةُ کی پہلی آیت میں کون سے صحابی کے حوالے سے تمام مومنین کو ہدایت کی گئی ہے؟

جواب: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةُ میں حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ کے حوالے سے تمام مومنین کو ہدایت کی گئی ہے۔

سوال نمبر7: حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ سے کیا غلطی سرزد ہوئی؟

جواب: حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ نے مکہ سے آنے والی ایک مغنیہ سارہ کے ہاتھ ایک خفیہ خط کے ذریعہ سے قریش کے سرداروں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خفیہ جنگی تیاریوں کی اطلاع دینے کی کوشش کی تھی۔





سوال نمبر8: اہل اسلام کی پوشیدہ دوستی کے مقابلے میں کفار کا ان کے ساتھ رویہ کیا ہے؟

جواب: اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔

سوال نمبر9: ترجمہ کیجئے:

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جواب: ترجمہ: قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔

سوال نمبر10: معانی لکھیں: اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ۔

جواب: اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ: اگر وہ تم پر قابو پا جائیں۔

سوال نمبر11: حضرت ابراہیمؑ نے اپنے رب سے کیا دعا فرمائی؟

جواب: ترجمہ: اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما۔ بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔

سوال نمبر12: معنی تحریر کیجئے: بُرَءٰٓؤُا اور اَلْكَوَافِرِ

جواب: بُرَءٰٓؤُا: بے زار۔ اَلْكَوَافِرِ: کافر عورتیں۔





سوال نمبر13: کون سے کفار کے ساتھ نیکی کرنے سے منع نہیں کیا گیا؟

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:۔ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے خدا تم کو منع نہیں کرتا۔ خدا تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

سوال نمبر14: کفار کی دشمنی دوستی میں کیسے تبدیل ہو سکتی ہے؟

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:۔ عجب نہیں کہ خدا تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور خدا قادر ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

سوال نمبر15: معنی لکھیں: فَامْتَحِنُوْهُنَّ اور فَعَاقَبْتُمْ

جواب: فَامْتَحِنُوْهُنَّ: تم ان کی آزمائش کر لو۔

فَعَاقَبْتُمْ: پھر تمہاری نوبت آئے۔

سوال نمبر16: ترجمہ کیجئے: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ

جواب: ترجمہ: خدا تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

سوال نمبر17: معنی لکھئے: عَادَيْتُمْ

جواب: عَادَيْتُمْ: تم نے دشمنی مول لی۔

سوال نمبر18: ترجمہ کیجئے: وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

جواب: ترجمہ: اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم ان عورتوں سے نکاح کر لو۔